© rasailojaraid.com

سیرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

تحریر: حافظ سلمان متعلم جامعہ علوم اثریہ جہلم

ولادت: امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے بیٹے ابوالفضل صالح رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے **بقول ولدت فی سنة اربع و ستین و مائة فی اولها فی ربیع الاول** امام صاحب نے بیان فرمایا کہ میں 164 ہجری کے آغاز میں ربیع الاول میں پیدا ہوا۔

نسب: احمد بن محمد بن حنبل بن حلال بن اسد بن ادریس بن عبداللہ بن حیان بن عبداللہ بن انس بن عوف ابن قاسط ابن ماذن بن شیبان بن ذھل بن ثعلبہ بن عکابہ بن صعب بن علی بن بکر وائل بن قاسط بن وھب بن اقصی بن دعمی ابن جدیلہ بن اسد بن ربیعہ بن نزار بن معد بن عدنان بن اد بن ادد بن ھمیسع بن نبت بن قیذار بن اسماعیل بن ابراہیم۔

طلب حدیث کا آغاز: امام صاحب خود فرماتے ہیں طلبت الحدیث و انا ابن ست عشرة سنة کہ میں نے 16 سال کی عمر میں طلب حدیث کا آغاز کیا اور حافظ ابن کثیرؒ نے ''البدایۃ والنھایۃ'' میں یہ بات ذکر کی ہے ''**و قد کان فی حداثته یختلف الی مجلس القاضی ابی یوسف ثم ترک ذلک و اقبل علی سماع الحدیث**'' کہ آغاز میں امام صاحب قاضی ابو یوسف (شاگرد امام ابوحنیفہؒ) کی مجلس میں آتے جاتے تھے پھر اس مجلس کو چھوڑ دیا اور سماع حدیث کی طرف متوجہ ہوگئے۔

زادِ راہ کی قلت: امام صاحب فرماتے ہیں ''**و لو کان عندی خمسون درهما کنت خرجت الی جریر بن عبدالحمید الی الری**'' کہ اگر میرے پاس 50 درہم ہوتے تو میں بھی ری کے علاقے میں جریر بن عبدالحمیدؒ سے حصول علم کیلئے جاتا لیکن امام صاحب کے پاس اتنے پیسے نہ تھے چنانچہ ان کے بعض ساتھی عازم سفر ہوگئے۔

تواضع: ''**کان ابی اذا اراد الوضوء للصلاة لم یدع احدا یستقی له الماء کان هو یستقی بیده**'' امام صاحب کے بیٹے ابوالفضل صالح کا بیان ہے کہ امام صاحب جب وضوء کا ارادہ فرماتے تو خود کنویں سے پانی نکالتے کسی اور کو نہیں نکالنے دیتے تھے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

❁ **نیکی میں حرص:** امام صاحب فرماتے ہیں "وحججت خمس حجج ثلاثة راجل" کہ میں نے 5 مرتبہ حج کیا ہے جن میں سے 3 مرتبہ پیدل۔

❁ **نعمتوں کی قدردانی:** امام صاحب کے بیٹے کا بیان ہے و کان اذا خرجت الدلو ملای قال: الحمد لله: کہ جب پانی نکالتے اور ڈول بھرا ہوا نکلتا تو الحمدللہ پڑھتے۔ میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو فرمانے لگے یا بنی اما سمعت الله عزوجل يقول ﴿قل أرأيتم ان اصبح ماء كم غورا فمن يأتيكم بماء معين﴾ [الملک] کیا تو نے اللہ رب العزت کا فرمان نہیں سنا" کہہ دیجئے! تم خبر دو اگر تمہارا پانی گہرائی میں چلا جائے تو کون ہے جو تمہارے پاس جاری پانی لائے۔"

❁ **زہد وورع:** امام صاحب کے بیٹے کا بیان ہے کہ میں نے امام صاحب سے کہا "بلغني ان احمد بن الدورقي اعطى الف دينار فقال: اى بنى ﴿و رزق ربك خير وابقى﴾ [طٰہٰ:۱۳۱] "اور تیرے رب کا رزق بہت بہتر اور بہت باقی رہنے والا ہے۔"

❁ **اتباع سنت:** "و اكل يوما في منزلي فاخذ لقمة فناولها الخادم" امام صاحب کے بیٹے کا بیان ہے کہ ایک دن امام صاحب نے میرے گھر میں کھانا کھایا تو ایک لقمہ اٹھایا اور خادم کو دے دیا۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (اذا اتى احدكم خادمه بطعامه فان لم يجلسه معه فلينا و له اكلة او اكلتين) [صحیح بخاری] کہ جب تم میں سے کسی کے پاس اس کا خادم اس کا کھانا لائے تو اگر وہ اس کو ساتھ نہ بٹھائے تو ایک یا دو لقمے اس کو دے دے اور صحیح مسلم میں ساتھ نہ بٹھانے اور ایک یا دو لقمے اسے دے دینے کیلئے یہ شرط موجود ہے کہ اگر کھانا تھوڑا ہو تو پھر یہ صورت ہوگی۔ [جائزۃ الاحوذی]

❁ **فکر آخرت:** امام صاحب کے بیٹے کا بیان ہے کہ انہوں نے مجھے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا (یا بنی الفائز من فاز غدًا) "اے میرے بیٹے اصل کامیاب وہ ہے جو کل قیامت کے دن کامیاب ہوگیا۔" کہتے ہیں کہ میں اپنے والد احمد بن حنبلؒ سے اکثر یہ دعا سنتا تھا (اللهم سلم سلم) "اے اللہ بچا لینا اے اللہ محفوظ رکھنا۔"

وفات: (توفي ابي في يوم الجمعة لثلاث عشرة ليلة خلت من شهر ربيع الاول من سنة احدى و اربعين و مائتين فكان سنه من يوم ولد الى ان توفي سبعة و سبعين) "جمعہ کے دن ربیع الاول کے مہینے میں ۲۴۱ ہجری میں وفات پائی ان کی عمر یوم ولادت سے یوم وفات تک ۷۷ سال بنتی ہے۔" رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ

© rasailojaraid.com